گھوڑے اور ہرن کی کہانی

ہزاروں سال پُرانی بات ہے ایک ہرن اور گھوڑے میں بڑی دوستی تھی۔ ایک بار کسی بات پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا، مار پیٹ کی نوبت آ گئی۔ ہرن ہلکا پھُلکا اور پھُرتیلا تھا۔ اُس نے اُچھل اُچھل کر گھوڑے کو پیٹا۔ مار پیٹ میں گھوڑے کو بہت چوٹ آئی۔ اُسے اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ گھوڑا کچھ نہ کر پایا اور ہرن مار پیٹ کر چلتا بنا۔

گھوڑے کو بہت غصّہ آیا۔ اُس نے سوچا، ہرن سے بدلہ لینا چاہیے۔ لیکن بدلہ لے تو کیسے! بہت دنوں تک جنگل میں مارا مارا پھرتا رہا۔ ایک دن اُس کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو تیر کمان لیے شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا۔ گھوڑے نے پوچھا: ”بھائی آدمی! تم جنگل میں اکیلے کیا کرتے پھر رہے ہو؟“

آدمی نے جواب دیا: ”میں شکاری ہوں اور شکار کی تلاش میں ہوں۔“

گھوڑے نے کہا: ”اگر میں تمھیں کوئی شکار دکھا دوں، تو کیا تم اُسے مار دو گے؟“

© NCERT not to be republished

''ہاں کیوں نہیں! میرا تو کام ہی یہ ہے۔'' شکاری نے کہا۔

اب تو گھوڑا خوش ہوگیا۔ اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آ گئی۔ اس نے شکاری سے کہا: ''اس جنگل میں ایک ہرن رہتا ہے، تم چاہو تو اس کو مار سکتے ہو۔''

© NCERT not to be republished

شکاری نے کہا: ''مارنے کو تو میں ماردوں لیکن تم ہی بتاؤ کہ میں اُس کے پیچھے کیسے دوڑ سکتا ہوں؟ اگر تم میری مدد کرو تو میں اُسے ماردوں۔''

گھوڑے نے کہا: ''میں تیار ہوں۔ بتاؤ میں تمھاری کیا مدد کروں؟''

شکاری نے کہا: ''مجھے اپنی پیٹھ پر بٹھالو اور وہاں لے چلو جہاں وہ ہرن رہتا ہے۔''

گھوڑے نے شکاری کو اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا تو شکاری نے کہا: ''بھائی گھوڑے! ایک بات سُنو اگر تمھیں تکلیف نہ ہو تو میں تمھارے منھ میں لگام ڈال لوں؟''

''لگام سے کیا ہوگا؟'' گھوڑے نے پوچھا۔

شکاری نے کہا: ''لگام سے یہ فائدہ ہوگا کہ جس طرف ہرن نظر آئے گا، میں اُسی طرف لگام موڑ دوں گا، تم ادھر چل پڑنا۔ پھر میں اُسے اپنے تیر کا نشانہ بنادوں گا۔''

گھوڑا تو ہر قیمت پر ہرن سے انتقام لینا چاہتا تھا۔ اس نے کہا: ''اچھی بات ہے، تم میرے منھ میں لگام ڈال دو۔''

شکاری نے گھوڑے کے منھ میں لگام ڈال دی اور دونوں ہرن کی تلاش میں نکل پڑے۔ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ ہرن نظر آیا۔ گھوڑے نے کہا: ''یہی ہے وہ ہرن، تم اسے ماردو۔''

شکاری نے گھوڑے کو اس کے پیچھے ڈال دیا۔ گھوڑا تیز تیز دوڑنے لگا۔ دوڑتے دوڑتے وہ ہرن کے بالکل قریب پہنچ گیا۔ شکاری نے تیر چلایا۔ تیر ہرن کے سینے پر لگا۔ ہرن نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن تھوڑی دور جا کر گر پڑا۔

اب گھوڑے نے اطمینان کا سانس لیا کہ اُس کا دشمن مارا گیا۔ اُس نے شکاری سے کہا'' بھائی شکاری! میں تمھارا احسان مند ہوں کہ تم نے میرے دشمن کا کام تمام کر دیا۔ اب تم اپنا شکار لے جا سکتے ہو۔''

شکاری نے کہا: ''اِس میں احسان کی کیا بات ہے۔ مجھے شکار ملا اور اس کے ساتھ ایک اور فائدہ بھی ہوا۔''

'' گھوڑے نے پوچھا: ''کیا فائدہ؟''

شکاری نے کہا: ''مجھے پہلے نہیں معلوم تھا کہ تم اتنے کارآمد ہو۔ اب پتہ چلا ہے کہ تم تو بڑے کام کے جانور ہو۔'' یہ کہہ کر اس نے لگام کھینچی۔ گھوڑا بے چارہ بے بس ہو گیا۔ کرتا تو کیا کرتا۔ شکاری گھوڑے کو بستی میں لے آیا۔ وہ دن اور آج کا دن گھوڑے کے منھ سے لگام نہیں نکلی اور گھوڑے کا کام ہی یہ ہے کہ وہ آدمی کو اپنی پیٹھ پر بٹھائے پھرتا ہے۔ اسی لیے تو کہتے ہیں کہ آپس کا لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں۔

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

ترکیب	:	طریقہ، ڈھنگ، تدبیر
انتقام	:	بدلہ
احسان مند	:	احسان ماننے والا
کارآمد	:	کام آنے والا، مفید
کام تمام کرنا	:	مار ڈالنا، ختم کر دینا
اطمینان کا سانس لینا	:	چین نصیب ہونا
مارا مارا پھرنا	:	آوارہ پھرنا، بے سبب گھومنا
بے بس ہونا	:	مجبور ہونا، قابو نہ ہونا
نوبت آنا	:	باری آنا

© NCERT
not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. ہرن نے گھوڑے کو کیوں مارا؟
2. گھوڑا ہرن سے کیوں بدلہ لینا چاہتا تھا؟
3. شکاری سے مل کر گھوڑا کیوں خوش ہوا؟
4. گھوڑے نے ہرن سے کس طرح بدلہ لیا؟
5. ہرن کے مارے جانے کے بعد گھوڑے نے شکاری سے کیا کہا؟
6. شکاری نے گھوڑے کو کیا جواب دیا؟
7. شکاری نے گھوڑے کو کام کا جانور کیوں سمجھا؟
8. آپس میں لڑنا جھگڑنا کیوں ٹھیک نہیں؟

صحیح جملوں کے سامنے صحیح ☑ اور غلط کے سامنے غلط ☒ کا نشان لگائیے

1. ہرن اور گھوڑے میں بڑی دوستی تھی۔ ( )
2. گھوڑا ہلکا پھُلکا اور پھُرتیلا تھا۔ ( )
3. شکاری نے گھوڑے کو اپنی پیٹھ پر بٹھالیا۔ ( )
4. گھوڑا ہر قیمت پر ہرن سے انتقام لینا چاہتا تھا۔ ( )
5. آپس میں لڑنا جھگڑنا ٹھیک بات ہے۔ ( )

نیچے لکھی ہوئی باتوں کی وجہ لکھیے

1. ہرن نے گھوڑے کو بہت پیٹا کیونکہ ________
2. گھوڑے کو غصّہ اس لیے آیا کہ ________
3. ہرن کے مرنے کے بعد گھوڑے نے اطمینان کا سانس لیا کیونکہ ________
4. شکاری کے سامنے گھوڑا بے بس تھا کیونکہ ________
5. آپس میں لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں کیونکہ ________

نیچے دیے ہوئے جمع الفاظ کی واحد لکھیے

تراکیب مشکلات فوائد تکالیف بستیاں تجاویز

سبق کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

ایک ہرن اور گھوڑے میں بڑی ______ تھی۔ ایک بار کسی بات پر دونوں میں ______ ہوگیا، ہرن ہلکا پھُلکا تھا۔ اُس نے ______ گھوڑے کو خوب ______۔ گھوڑے نے ہرن سے بدلہ لینے کے لیے ایک ______ کی مدد لی۔ اُس نے گھوڑے کی سے ہرن کا شکار کیا۔

© NCERT not to be republished

اب گھوڑے نے شکاری سے کہا'' میرا ______ ہو گیا۔ اب تم میرے منھ سے یہ لگام ______ اور مجھے جانے دو، شکاری نے کہا یہ لگام اب تمھارے منھ سے نہیں نکلے گی، تم تو بڑے کام کے ______ ہو، مجھے تو ______ فائدہ ہوا، شکار بھی ملا اور کام کا جانور بھی۔

لکھیے

یہ کہانی آپ کو کیسی لگی پانچ جملوں میں لکھیے

غور کرنے کی بات

یہ کہانی دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی سبق آموز ہے یہ غور کرنا چاہیے کہ

- آپسی لڑائی کا انجام بُرا ہوتا ہے۔
- دشمنی کرتے وقت آدمی انجام بھول جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished